उपकार

اپکار

اداکاران
منوج کمار
آشا پارکھ

قیمت دس نئے پیسے

زین اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے اُپکار فلم کے

گانا نمبر ۱

او میرے دیش کی دھرتی — او میرے دیش —
سونا اُگلے اُگلے ہیرے موتی — او میرے —
بیلوں کے گلے میں گھنگھرو جیون کا راگ سناتے ہیں
غم کوسوں دور ہو جاتا ہے
خوشیوں کے کمل مسکاتے ہیں
سُن کے رہٹ کی آوازیں یوں لگے کہیں شہنائی بجے
آتے ہی مست بہاروں کے دلہن کی طرح ہر کھیت سجے
میرے دیش کی دھرتی —

جب چلتے ہیں اس دھرتی پہ ہل
ممتا انگڑائیاں لیتی ہے
کیوں نہ پوجیں اس ماٹی کو
جو جیون کا سُکھ دیتی ہے
اس دھرتی پہ جس نے جنم لیا
اس نے ہی پایا پیار تیرا
یہاں اپنا پرایا کوئی نہیں
ہے سب پہ اُپکار — میرے دیش —
یہ باغ ہے گوتم نانک کا کھلتے ہیں چمن کے پھول یہاں

گاندھی سبھاش ٹیگور، نانک ایسے ہیں جن کے پھول یہاں
رنگ ہرا ہری سنگھ نلوے سے رنگ لال ہے لال بہادر سے
رنگ بنا سنتی بھگت سنگھ سے
رنگ امن کا دبیر جواہر سے
— میرے دیش کی دھرتی

گانا نمبر ۲: پیلی پیلی سرسوں پھولی پیلی اڑے پتنگ
ارے پیلی اڑنی چنریا ارے پیلی پگڑی کے سنگ
گلے لگا لے دشمن کو بھی یار بنا لو کیسے ملنگ
آئی جھوم کے بسنت جھومو سنگ میں
آج رنگ لو دلوں کو اک رنگ میں
— آئی جھوم کے

ہے یہ دھرتی سبھی کی گگن سب کا
تیرا میرا نہ کہو یہ چمن سب کا
ہو تیرا میرا جو کہے وہ ہے جھوٹے دل کا
کھرے دل سے بدل جو ہے جھوٹے دل کا
ارے کوئی جھوٹا نہ بڑا ارے کوئی چھوٹا نہ کھرا
ارے جینا سیکھ تو ذرا اک نئے ڈھنگ میں
میری دھرتی کے لاکھوں من دانے
دانے تیری بھٹی میں بھن گئے جل کے
دل کو رکھنا ٹھنڈے بچا کے
بھون ڈالوں گی میں دانوں میں ملا کے

پھٹے منہ چھوڑ پیارے اوڈھنی والے
کبھی چھوڑوں گا جب تو ہاں کی
بڑھاپے کی شرم کر پھٹے منہ
بچوں والے او دو دو بچوں والے
او پیاری ان کو بھی تو ضرورت ہے ماں کی
نانا بابو کیا ہے بیٹے
او بابو جھوٹ نہ ایسے بول ہم تو ہیرے ہیں انمول
ہمکو بھٹی میں نہ رول آئے دل کے سنگ میں
آئی جھوم کے

آج لگے نہیں دھرتی پہ میرے پاؤں رے
ہاں دل کی چاہے جان ہی لے سارا گاؤں رے
برسے پیار کی پھوار ہے یہ خوشی کا ملہار
آج یہاں نہ رہے گا کوئی بھی اکیلا
جانے تجھ بن کیا ہے بات
تجھ کو یاد کروں دن رات
دل یہ چاہے تھام کے ہاتھ
چل دوں تیرے سنگ میں
آئی جھوم کے

گانا نمبر ۳:۔ قسمیں وعدے پیار وفا سب باتیں ہیں باتوں کا کیا
کوئی کسی کا نہیں ہے
یہ جھوٹے ناطے ہیں ناطوں کا کیا

ہوگا مسیحا سامنے تیرے پھر بھی نہ تو بچ پائے گا
تیرا اپنا خون ہی آخر تجھ کو آگ لگائے گا
آسمان پہ اڑنے والے مٹی میں مل جائے گا
سکھ میں تیرے ساتھ چلیں گے دکھ میں سب منہ موڑیں گے
دنیا والے تیرے بن کر تیرا ہی دل توڑیں گے
دیتے ہیں بھگوان کو دھوکا انسان کو کیا چھوڑیں گے
قسمیں وعدے پیار —

گانا نمبر ۴:- دیوانوں سے یہ مت پوچھو
دیوانوں پہ کیا گزری ہے
ہاں ان کے دلوں سے یہ پوچھو انسانوں پہ کیا گزری ہے
اوروں کو پلاتے رہتے ہیں اور خود پیاسے رہ جاتے ہیں
یہ پینے والے کیا جانیں پیمانوں پہ کیا گزری ہے
مالک نے بنایا انسان کو انسان محبت کر بیٹھا
وہ اوپر والا کیا جانے انسانوں پہ کیا گزری ہے
ہاں ان کے دلوں سے —

گانا نمبر ۵:- گلابی رات گلابی کی ہر بات گلابی
تجھ سے نگاہیں ملیں آج دل پیار کرے
تو ہم بلائے بغیر باہوں میں آ گئے
تم بھی ہو راضی ہم بھی ہیں راضی
جیت لی بازی آہاں گلابی
جانے نہ دے ہاتھ سے ایسا حسین رات کو

پہلو میں بکھرا ہے تو بہاروں کی بارات کو
دِل کو جلا دے شمع بجھا دے
طوفان اٹھا دے ۔ آہا کللی ——
گانا مکھڑا ۔ ردّی تو کہاں افسوس یہاں
پانی کی بھی لاچاری ہے
آنچل کا امرت سوکھ گیا ممتا بھی بھوک سے ہاری ہے
ہیں ان کی رگوں میں خون کہاں
پھل کہاں ہے ان کے پسینے کا
یہ پیاسی رہتیں پوچھتی ہیں کس نے چھینا حق جینے کا
کچھ لوگ یہاں پر ایسے ہیں اوروں کا جیون جیتے ہیں
بچے بچے مدرا کی طرح انسان کا لہو جو پیتے ہیں
اکثر تن ڈھکنے کی خاطر
خود تن ہی بکنے لگتا ہے
کوئی پیٹ بانٹنے نکلا تو کوئی پیٹ میں ملنے لگتا ہے
مہنگائی بڑھانے والوں سے یہ بھوکے فرشتے پوچھتے ہیں
اناج دبانے والوں سے یہ بھوکے فرشتے پوچھتے ہیں
یہ حال رہا تو کیا بنیں
بھارت کی کہانی کیا ہوگی
جس دیش کا بچپن بھوکا ہو پھر اس کی جوانی کیا ہوگی
گانا مکھڑا:-

اس طرح جلا کوئی زندہ ہو
موت ہوئی ہے شرمندہ
دھرتی آبھی بن جاتی ہے جب جب بارود پھٹتا ہے
لگتا ہے کسی ماں کے دل پر
سیما پر جو گولی چلتی ہے

انسان کو کون اڑاتا ہے
کیوں جنگ ابھی تک جاری ہے
لاشیں جو خریدا کرتا ہے
وہ کون ایسا بیوپاری ہے

کانا مبر! ہر خوشی ہو وہاں تو جہاں بھی رہے
زندگی ہو وہاں ـ تو جہاں ـ
یہ اندھیرے مجھے اس لئے ہیں پسند
ڈریں سایا بھی اپنا دکھائی نہ دے
روشنی ہو وہاں تو جہاں بھی رہے
چاند دھندلا سہی غم نہیں ہے مجھے
تیری راہوں پہ راہوں غم کا سایا نہ ہو
چاندنی ہو وہاں تو جہاں بھی رہے
ہر خوشی ہو جہاں تو جہاں بھی رہے

تمام شد

عملیات تسخیر محبوب عرف ہمدرد عشاق

اگر آپ کسی زہرہ جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں۔ اور مطلب برآری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی خوشامد کرتے کرتے اور خبر کیاں سنتے سنتے عاجز آ گئے ہیں تو آپ آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگوا کر اس میں درج کئے ہوئے اصولوں پر چل کر کامیابی حاصل کر لیجئے۔ اب تک اس کتاب کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور ہزار ہا حاجتمند اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی منگوا کر فائدہ اٹھائیے۔

قیمت صرف -/۱ معہ ڈاک خرچ

عملیات تسخیر عالم

اس سلسلے میں یہ وہ لاثانی کتاب ہے۔ جس کی تعریف احاطۂ تحریر میں نہیں آ سکتی۔ کامل مصنف نے بڑی دقت اور باعمل عالموں کے صدری اور اسراری عملیات بلا بخل اس کتاب میں درج کر دیئے ہیں۔

قیمت صرف 3/8/ معہ ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی